Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۔۔ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۴ر شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۸ر تبوک ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۸ر ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۱۲

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ ان دنوں حضور انگلستان میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے، ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی خاص تائید و نصرت کا سایہ حضور کے سر پر رکھے اور حضور بخیریت واپس تشریف لائیں۔

ربوہ ۱۸ر ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

بلڈ پریشر پھر بڑھ گیا ہے اور سر درد کی تکلیف بھی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترم چوہدری علی اکبر صاحب سابق نائب ناظر تعلیم کی اہلیہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (جو حضرت حافظ عبد العلی صاحب وکیل رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں) کا ۳۰ر جون کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں بندش پیشاب کا آپریشن ہوا تھا ابھی کمزوری باقی تھی اور صحت بحال نہیں ہوئی تھی کہ پتہ میں پتھری کا پتہ چلا۔ چنانچہ کمزوری کی حالت میں ہی ۱۳ر ستمبر کو پتے کا آپریشن ہوا ہے۔ اس سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد صحتیاب فرمائے اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے۔ آمین

مکرم ملک عبد الرب صاحب کی چچی صاحبہ اہلیہ محترم ملک نصر اللہ صاحب مرحوم کا پچھلے دنوں گلے کا آپریشن ہوا ہے۔ زخم ابھی مندمل نہیں ہوا۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۲۴ر تا ۳۰ر ستمبر ہفتہ وصولی وقفِ جدید دفتر اطفال منایا جا رہا ہے۔ قائدین اور ناظمینِ مجالس سے گذارش ہے کہ ہفتہ وصولی کو کامیاب بنانے کے لئے خصوصی پروگرام تشکیل دیں تیز کوشش فرمائیں کہ ہر طفل اور ناصرہ اس بابرکت تحریک میں شامل ہو اور تدریجاً وصولی سو فیصد ہو۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری وقفِ جدید

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ایمان پر استقامت دکھانے والوں کو جنّت کی بشارت

متقی کی یہ علامت ہے کہ وہ ایمان پر استقامت دکھاتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۔ (الاحقاف: ۱۴-۱۵)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر وہ اس دعویٰ پر مضبوطی سے قائم ہو جاتے ہیں سو ایسے لوگوں کو نہ تو کسی آئندہ بات کا ڈر ہوگا اور نہ پچھلے زمانہ کی کسی کوتاہی کا غم ہوگا۔ یہ لوگ جنّت میں جانے والے ہیں وہ اس میں اپنے گذشتہ اعمال کے بدلہ کے طور پر رہتے چلے جائیں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قُلْ: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ (مسلم)

ترجمہ:۔ کہو بس اللہ ہی میرا ربّ ہے اور پھر اس پر مضبوطی سے جمے رہو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"یہ جو فرمایا ہے کہ وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا (پارہ ۲۱) یعنی ہمارے راہ کے مجاہد راستہ پاویں گے اس کے معنی یہ ہیں کہ اس راہ میں پیمبر کے ساتھ مل کر جدّ و جہد کرنا ہوگی۔ ایک، دو گھنٹہ کے بعد بھاگ جانا مجاہد کا کام نہیں بلکہ جان دینے کے لئے تیار رہنا اس کا کام ہے سو متقی کی نشانی استقامت ہے جیسے کہ فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا الخ یعنی جنہوں نے کہا کہ ربّ ہمارا اللہ ہے اور استقامت دکھائی اور ہر طرف سے منہ پھیر کر اللہ کو ڈھونڈا مطلب یہ کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے اور وہ اللہ کو پہچاننا اور کسی ابتلا اور زلازل اور امتحان سے نہ ڈرنا ہے ضرور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مورد مخاطبہ و مکالمہ الٰہی انبیاء کی طرح ہوگا۔ بہت سے لوگ یہاں آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر عرش پر پہنچ جائیں اور واصلین سے ہو جاویں ایسے لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ وہ انبیاء کے حالات کو دیکھیں یہ غلطی ہے جو کہا جاتا ہے کہ کسی ولی کے پاس جا کر صدہا ولی فی الفور بن گئے اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ (پارہ ۲۰) جب تک انسان آزمایا نہ جاوے فتن میں نہ ڈالا جاوے وہ کب، ولی بن سکتا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو شخص تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے اور اسکے غیر میں امتیاز پیدا کر دیتا ہے

یہ وہ امتیاز ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جا رہے ہیں اور جیتے جائیں گے

اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ نبوت ۱۳۵۳ھش (مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۷۴ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سورہ آلِ عمران میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝ اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے

قرآن کریم کی اصطلاحی لغت میں بتایا گیا ہے کہ جب لفظ محبت کا فاعل انسان ہو اور یہ مفہوم ہو کہ

انسان نے اللہ سے محبت کی

تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے اُس نے کوشش کی۔ اور جب قرآن کریم میں اِس لفظ کو اِس طرح استعمال کیا جائے کہ اللہ نے اپنے بندے سے محبت کی تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو پسند کیا اور اُس کو اپنے انعامات اور رحمتوں سے نوازا۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں وہ متقی ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں سے یقیناً محبت رکھتا ہے اور اپنے انعامات اور رحمتوں سے اُنہیں نوازتا ہے۔

اپنے عہد کو پورا کرنے کے کیا معنی ہیں؟ عہد کے معنی ہیں حفاظت اور نگہداشت اور بار بار اور ہر عالت میں کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ اور مفرداتِ راغب نے اَوْفُوْا بِالْعَھْدِ کے معنی یہ کئے ہیں اَوْفُوْا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ اپنے عہد کی حفاظت کرو۔ اپنے ایمان کی حفاظت کرو اور

ایمان کے معنی

مفرداتِ راغب نے یہ کہے ہیں کہ کبھی یہ اسم کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اِسْمًا لِلشَّرِیْعَۃِ الَّتِیْ جَاءَ بِھَا مُحَمَّدٌ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ یعنی ایمان اُس شریعت کا نام ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لے کر آئے۔ جو شریعت اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم کی شکل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس شریعت کا نام اور اسم "ایمان" ہے۔ لفظ ایمان بطور اسم اِس معنی میں استعمال کیا جاتا ہے پس اَوْفُوْا بِالْعَھْدِ کے یہ معنی ہوں گے شریعتِ محمدیہ نے جو احکام اوامر و نواہی کی شکل میں دیئے ہیں ان کی نگہداشت کرو ایسا نہ ہو کہ کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو اور غلطی سے تم وہ عمل بجا لاؤ جس سے روکا گیا ہے اور کسی کام کے کرنے کا حکم ہو اور غفلت سے تم اُسے چھوڑ دو اور عمل نہ کرو۔ پس فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ کے احکام کی پابندی کرتے ہیں اور اِس عہد کی حفاظت کرتے ہیں یعنی ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر اِس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی حکم بجا آوری سے رہ نہ جائے اور کسی نہی کا انسان غفلت کے نتیجہ میں مرتکب نہ رہ جائے۔ وَاتَّقٰی اور جو تقویٰ کو اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں پر اپنے انعامات اور رحمتیں نازل کرتا ہے۔

ایمان کی حفاظت کے تین رُخ ہیں

ایک مومن مذہبی رنگ میں اُسی وقت مومن کہلاتا ہے جب اس میں تینوں باتیں پائی جائیں۔ ایک تو یہ کہ وہ دل سے حق کو حق سمجھے۔ دوسرے زبان سے حق کا اقرار کرے اور تیسرے اِسی کے مطابق یعنی حق اور ہدایت کے مطابق اُس کے جوارح یعنی اُس کی عملی قوتیں عمل میں مصروف ہوں۔ یہ لغوی باتیں مَیں اِس لئے بتا رہا ہوں کہ گفتگو کے دوران مَیں نے یہ محسوس کیا ہے کہ یہ چیزیں بہت سے دوستوں کے ذہن میں نہیں ہیں۔ ایک تو مَیں یہ بتا رہا ہوں کہ ایمان نام ہے شریعتِ محمدیہ کا۔ جس طرح میرے سامنے دوست بیٹھے ہیں ان کے اپنے اپنے نام ہیں۔ میرا نام ناصر ہے۔ اِسی طرح ایمان شریعتِ محمدیہ کا نام ہے۔ دوسرے مَیں نے بتایا کہ تین چیزیں اِس میں پائی جاتی ہیں یعنی زبان کا اقرار اور دل کی تصدیق یعنی حق کو حق سمجھنے کی کیفیتِ قلبی اور ذہنی اور جو قوائے عملیہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کئے ہیں ان کے ذریعہ سے بھی عمل اِسی تصدیق، اِس حقیقت، اِس حقانیت، اِس ہدایت، اِس شریعت کے مطابق ہو اور مفرداتِ راغب میں لکھا ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کو ایمان کہا جاتا ہے۔ وَیُقَالُ لِکُلٍّ وَاحِدٍ مِّنَ الْاِعْتِقَادِ وَالْقَوْلِ الصِّدْقِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ اِیْمَانًا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کے معنیٰ

ہیں کہ اپنے نفس کو اُن باتوں سے محفوظ رکھنا جو گناہ ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور اِتَّقٰی فُلَانٌ بِکَذَا اِذَا جَعَلَہٗ وِقَایَۃً لِنَفْسِہٖ اِس واسطے ہم تقویٰ کے معنیٰ یہ کیا کرتے ہیں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کا مطلب ہے کہ اللہ کو اپنے لئے ڈھال کے طور پر حفاظت کا ذریعہ بناؤ۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہاں پر فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ یعنی ایمان کی نگہداشت اور حفاظت کرتا ہے یعنی شریعتِ محمدیہ پر ایمان رکھتے ہوئے یہ حفاظت کرتا ہے کہ اُس کا نفس کوئی ایسا کام نہ کرے جس کی شریعتِ محمدیہ نے اجازت نہیں دی اور کوئی ایسا کام کرنے سے رہ نہ جائے جس کا حکم اُس شریعت کی طرف سے دیا گیا جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور اس کے ساتھ جو تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو اپنے لئے بطور ڈھال کے اور ذریعۂ حفاظت بنا لیتا ہے یعنی دعائیں کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل ہو اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں وہ آجائے تاکہ شیطان کے ہر قسم کے حملوں سے وہ محفوظ رہ سکے تو ایسے متقیوں سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے یعنی اپنے انعاموں اور اپنی رحمتوں اور اپنی رضا سے انہیں نوازتا ہے۔

تقویٰ پر قرآن کریم نے یعنی شریعتِ محمدیہ نے بڑا زور دیا ہے اور دراصل

اِنسان کی رُوحانی ترقیات

کی ابتداء گناہوں سے بچنے کے ساتھ شروع ہوتی ہے کیونکہ جب تک زمین کو اعمالِ صالحہ کے بیج لگانے کے لئے تیار نہ کیا جائے اُس وقت تک وہ بیج اگر لگائے بھی جائیں پنپ نہیں سکتے۔ اِس میں شک نہیں کہ انسان اپنی فطرت میں کمزور ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس کمزوری کے بدنتائج سے بچنے کے لئے شریعتِ محمدیہ نے ہمیں تعلیم دی ہے اور وہ راہیں بتائی ہیں کہ جن پر چل کر انسان یا اُن کمزوریوں سے بچ جاتا ہے یا اگر کوئی بشری کمزوری سرزد ہو جائے تو اس کے بدنتائج سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ مثلاً توبہ ہے اور استغفار ہے بہرحال انسان کی سیر روحانی بدیوں سے بچنے کی کوشش سے شروع ہوتی اور اس کی انتہا اپنے اپنے ظرف کے مطابق قُربِ الٰہی کے حصول پر ختم ہوتی ہے اور پھر اس کی ترقیات اُس نقطہ سے ایک اور رنگ میں آگے بڑھتی ہیں۔ مثلاً جنّت کا جو تصوّر اللہ تعالیٰ نے ہمیں "ایمان" یعنی شریعتِ محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں دیا ہے وہ یہ نہیں کہ جنّت میں عمل نہیں ہوگا بلکہ وہ یہ ہے کہ جنّت میں کوئی امتحان نہیں لیا جائے گا۔ عمل تو ہوں گے لیکن ایسے اعمال وہاں نہیں ہوں گے جیسے امتحان کا عمل ہے کہ جس کے نتیجہ میں سزا اور انعام ہر دو کا امکان ہو۔ ایک طالبِ علم جب امتحان میں بیٹھتا ہے تو اس کے لئے یہ بھی امکان ہے کہ وہ ناکام ہو جائے اور یہ بھی امکان ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے۔ تو جنّت کے اعمال اپنے اندر امتحان کا رنگ نہیں رکھتے۔ لیکن کسی کا یہ تصوّر کہ جو اسلام نے جنّت بتائی ہے اس میں انسان غفلت اور کسل کی بیماری میں مبتلا ہوگا اور کوئی کام نہیں کرے گا یہ قرآن کریم کا تصوّر نہیں ہے بلکہ قرآن کریم نے اور اس کی تفسیر میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

نے تو یہ بتایا ہے کہ جنّت میں انسان روزانہ اس قدر کام کرے گا کہ اگلے دن اس کا مقام پہلے دن سے بلند ہوگا۔ اِس دُنیا میں ساری عمر جو ہم کام کرتے ہیں (یہ ٹھیک ہے کہ ایک آدمی کی جنّت اور دوسرے کی جنّت میں فرق ہے لیکن) اس کا نتیجہ بظاہر یہی نکلتا ہے کہ خدا نے فضل کیا اور اس کی رحمت سے انسان جنّت کا مستحق ہو گیا اور کئی ہیں جو ناکام ہوئے اور ناکامی کی سزا اُنہیں مرنے کے بعد بُھگتنی پڑی۔ لیکن جو کامیاب ہوئے ساری عمر کی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی رحمتوں کی جنّت انہوں نے حاصل کی۔ لیکن جنّت کے شب و روز غفلت کے شب و روز نہیں۔ وہاں جو اعمال انسان کو کرنے کے لئے بتائے جائیں گے وہ اس قسم کے ہیں کہ روزانہ ہی درجات کو بلند کرنے والے اور انسان کو اپنے ربّ کے قریب سے قریب کرنے والے ہوں گے۔ بہرحال اس دُنیا میں ہماری سیرِ رُوحانی یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ گناہوں سے اور غفلتوں سے اور کوتاہیوں سے ایسے اعمال سے جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے انسان بچنے کی کوشش کرے اور تقویٰ کا ایک پہلو یا بڑا پہلو یہی ہے۔ اِسی کی تفصیل میں تو اس وقت میں نہیں جاؤں گا لیکن یہ کہنا یقیناً درست ہوگا کہ انسان کی سلامتی کے لئے یعنی خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کے لئے اور غفلت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے قہر کے وارث ہونے سے بچنے کے لئے

تقویٰ تعویذ کا کام دیتا ہے

اور حفاظت کرتا ہے اور ہر قسم کے فتن اور فسادات سے اور ہر قسم کی بداعمالیوں سے محفوظ رہنے کے لئے تقویٰ ایک مضبوط قلعہ کا کام دیتا ہے جو تقویٰ کی چار دیواری کے اندر داخل ہو گیا وہ اس قسم کے فتنوں اور فسادوں اور بدعملیوں اور کوتاہیوں اور غفلتوں سے محفوظ ہو گیا اور تقویٰ کی باریک در باریک راہیں ہیں۔ انسان انسان کے لحاظ سے تقویٰ میں فرق ہے۔ بعض انسانوں کی استعدادیں موٹی موٹی ہیں۔ بعض کی استعدادیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ باریکیوں میں جاتے ہیں اور زیادہ رُوحانی ترقیات کر سکتے ہیں جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی قوّت بھی دی اور تقویٰ کی باریک راہوں کی شناخت بھی عطا کی۔

تقویٰ کی یہ باریک راہیں

ان کی رُوحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدّوخال ظاہر کرنے والی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا تقویٰ کی اصل یہ ہے کہ وہ فتنہ و فساد اور ظلم اور نواہی میں مبتلا ہونے کے خطرہ سے حفاظت کا کام دیتا ہے اور جب انسان ہر پہلو سے متقی بن جائے یعنی کسی پہلو سے بھی کوئی گناہ اور گندگی اُس کے قریب نہ آئے تو چونکہ گندگی اور بدصورتی سے اُس نے خود کو محفوظ کر لیا اِس لئے رُوحانی طور پر اُس کے جو نقوش اور خدّوخال تھے وہ نمایاں ہو کر سامنے آگئے اور اُبھر آئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے متقیوں سے میں پیار کرتا ہوں اور قرآن کریم پر غور کرنے سے ہم اِس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کے پیار کرنے کا مطلب

یہ ہوا کرتا ہے کہ وہ اپنے انعامات اور اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازتا ہے۔ قرآن کریم نے ہمیں خود بتایا کہ متقی پر اللہ تعالیٰ کے کس قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں۔ کون سے انعام ہیں جو اُسے دیئے جاتے ہیں، کن رحمتوں سے اُسے نوازا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ

فرمایا کہ جو شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے مجھے پناہ بنا لیتے ہیں اور ڈھال بنا لیتے ہیں میں اُن لوگوں سے اِس رنگ میں محبت کرتا ہوں یعنی اِس طور پر میرے انعام اور رحمتیں اُن پر نازل ہوتی ہیں کہ اُن میں اور اُن کے غیر میں ایک امتیاز پیدا کیا جاتا ہے۔ مومن اور غیر مومن میں روحانی حسن کے لحاظ سے تو بہرحال فرق ہے لیکن ظاہر میں بھی وہ پہچانے جاتے ہیں اور دنیاوی لحاظ سے صاحب فراست انسان پہچان لیتا ہے کہ یہ شخص کس قسم کا ہے۔ اُن کے اخلاق میں، اُن کے بات کرنے کے طریق میں، اُن کے تخاطب میں، اُن کے سلوک میں، اُن کے دل میں خلقِ خدا کے لئے جو پیار اور ہمدردی ہے وہ ظاہر ہو رہی ہوتی ہے اور ایک نمایاں فرق ہوتا ہے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ جو ابھی زیرِ تربیت احمدی ہیں بوجہ اِس کے کہ نئے نئے جوان ہوئے یا بوجہ اس کے کہ وہ احمدیت میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں اُن میں بھی تھوڑی سی تربیت کے بعد اِس رنگ کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے کہ فوراً پتہ لگ جاتا ہے۔ بعض دفعہ دوست اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو لے آتے ہیں اور ایک دو فقروں میں ہی مَیں سمجھ جاتا ہوں کہ ان کو بہت سی تربیت کی ضرورت ہے یعنی ابھی

احمدیت کی تربیت

اسلام کی تربیت، ایمان کی تربیت کے حصول کی ابتدا انہوں نے نہیں کی۔ گفتگو ہے، چلنے کا طریق ہے۔ چلنے کے طریق سے مجھے یاد آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں شامل ہونے کے لئے دوڑتے ہوئے آتے دیکھ کر فرمایا اَلْوَقَار اَلْوَقَار کہ تمہاری چال میں ایک مومن کا وقار نہیں نظر آتا۔ تو معلوم ہوا کہ مومن کی چال ایک غیر مومن کی چال سے امتیاز رکھتی ہے، ان کے درمیان ایک فرقان پایا جاتا ہے۔ پھر مثال کے طور پر کپڑوں کی نگہداشت ہے۔ ٹھیک ہے چھوٹی چھوٹی چیزوں میں بہت سی کمزوریاں ہیں، بہت سے مومنوں سے بھی کمزوریاں سرزد ہو جاتی ہیں لیکن ایک امتیاز ہے۔ اکثریت کو جب ہم دیکھتے ہیں تو جو مومن ہے وہ کپڑے کو اس سے بہتر جو عمل صالح ہے اُس پر ترجیح نہیں دے گا اور وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہ آپ کا اُسوہ ہے کہ میری زندگی اور میرے رہن سہن میں تمہیں کوئی تکلّف نظر نہیں آئے گا اور آپ نے دیکھا ہو گا اور یہ مَیں اِس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو احمدی ایسے ہوں جن میں یہ چھوٹی سی کمزوری ہو اُس کو بھی دُور ہونا چاہیئے کیونکہ اس سے فرقان میں اور امتیاز میں فرق آتا ہے۔ بعض لوگ ہوتے ہیں کہ کپڑا پہنا ہو گا اور مٹی پر بیٹھنے سے پرہیز کریں گے حالانکہ کئی دفعہ زمین پر بغیر کپڑا بچھائے بیٹھنا ثواب

کا موجب بن جاتا ہے۔ یا اگر اُن کے کپڑوں پر کہیں مٹی لگ جائے تو فوراً جھاڑ پھونک شروع کر دیتے ہیں اور اپنے کپڑوں سے مٹی اُڑانے لگ جاتے ہیں۔ جس چیز سے بنے ہیں اُسی سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ بہرحال بعض دفعہ مٹی پر بیٹھنا بھی ثواب کا کام بن جاتا ہے۔ ایک دفعہ

مجھے یاد ہے

سٹھیالی میں ہمارے احمدیوں کے دو گروہوں میں آپس کا اختلاف پیدا ہوا اور وہ نامعقول حد تک پہنچ رہا تھا۔ ہم وہاں گئے۔ لمبا قصہ ہے مختصر کروں گا۔ تو مَیں نے دونوں گروہوں کے لیڈروں کو کہا آؤ چلو میرے ساتھ۔ اُن کے ساتھی ایک دوسرے کو غصہ دلانے کی باتیں کر کے بھڑکا رہے تھے اور وہ صلح کی طرف مائل نہیں ہو رہے تھے۔ مَیں اُن کو باہر لے گیا۔ ایک کھیت میں ہم آرام سے بیٹھ گئے اور میرے دماغ کے کسی کونہ میں بھی یہ خیال نہیں آیا کہ کپڑوں کو مٹی لگ جائے گی زمین پر بیٹھ گئے۔ اُن سے باتیں شروع کیں اور آدھ پون گھنٹہ میں آرام کے ساتھ اُن کی صلح ہو گئی کیونکہ اکیلے تھے اور اُن کو جوش دلانے والا کوئی نہیں تھا۔

کپڑے کی صفائی ضروری ہے

لیکن یہ سمجھنا کہ کپڑے کو صاف ستھرا رکھنا کہ مٹی بھی نہ لگے یہ اتنا بڑا ثواب ہے کہ اِس سے بڑھ کر اور کوئی ثواب ہی نہیں یہ غلط ہے۔ جب تکلّف بیچ میں آ جائے گا تو کپڑے کی صفائی بھی گناہ بن جائے گی۔ یعنی اِس حد تک صفائی کہ مٹی لگی ہی نہ ہو، کوئی داغ نہ لگا ہوا ہو یہ صحابہ کرامؓ کی زندگیوں میں نظر آتا ہے کہ ایسا زمانہ بھی تھا کہ وہ کوئی کپڑا بھی نہیں بچھا سکتے تھے۔ نماز کا وقت ایسی جگہ آ گیا ہے کہ مسجد نہیں جا سکتے وہیں زمین پر ہی نماز پڑھ لیتے تھے کیونکہ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بڑی بے تکلّف زندگی ہے جو اسلام نے ہمارے سامنے پیش کی ہے، جو قرآنی ہدایت نے ہمیں بتائی ہے۔ پس جو شخص تقویٰ سے کام لیتا ہے یعنی جن برائیوں سے، جن کمزوریوں سے اسلام نے روکا ہے اُن سے بچتا ہے اور اُن راہوں کو اختیار کرتا ہے مثلاً استغفار کثرت سے کرنا، دعا کثرت سے کرنا، خدا تعالیٰ سے دعائیں کثرت سے کرنا کہ خدا تعالیٰ اُسے ہر قسم کی بدی اور برائی سے محفوظ رکھے۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ایک فرقان کا سامان

ایک امتیاز کا سامان

پیدا کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اِس قسم کا ہو کہ وہ ہر وقت چوکس رہ کے گناہوں سے بچنے والا اور اعمالِ صالحہ بجا لانے والا اور مخلوق کی خدمت کرنے والا اور انسان سے ہمدردی کرنے والا ہے اس کی زندگی اور غیر کی زندگی میں تو زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دیکھو کتنا بڑا انعام میں تمہیں دوں گا اگر تم عہدِ شریعتِ محمدیہ کو نباہو گے اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو تم میں اور غیر میں زمین اور آسمان کا فرق پیدا کر دیا جائے گا اور سَیِّئَات کو ڈھانپ دیا جائے گا۔ اور ڈھانپنے کے بھی وہ معنی ہیں جس طرح استغفار کے اندر آتا ہے کہ یا گناہ سرزد نہیں ہو گا یا بدنتائج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھ لے گا۔ قرآن کریم نے مختلف انسانوں کے لئے مختلف معانی کئے ہیں۔ فرمایا اور نور دیا جائے گا۔

نور کے معنیٰ

ہیں کہ ہر کام میں تمہیں ایک بشاشتِ نورانی دی جائے گی اور علیٰ وجہ البصیرت تم نیکی کے کام کرو گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ تمہارے افعال میں نور ہوگا۔ تمہارے اقوال میں نور ہوگا۔ تمہارے قویٰ میں نور ہوگا۔ تمہارے حواس میں نور ہوگا۔ تم نورِ کامل بن جاؤ گے اور جن راہوں پر تم چلو گے وہ روشن اور چمکدار ہوں گی اور جن راہوں سے تم نے بچنا ہوگا اور جن سے خدا تعالیٰ نے شریعت محمدیہ میں بچنے کا حکم دیا ہے وہ اندھیرے ہوں گے۔ نور اور اندھیرے کا فرق تمہارے اور غیر کے درمیان ہوگا کہ تم روشن راہوں پر علیٰ وجہ البصیرت بشاشت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کو حاصل کرنے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ گے اور جو غیر ہیں اور خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دور وہ اندھیروں میں بھٹکنے والے ہوں گے ان کو پتہ ہی نہیں ہوگا کہ کونسی راہ خدا تک لے جاتی اور کونسی راہ اس سے دُور کرنے والی ہے۔

یہ اسی سلسلہ مضامین کا حصہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی سے محبت کرتا ہے اور جو متقی نہیں ہے اس سے پیار نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اس عہد پر کامیابی کے ساتھ اور وفا کے ساتھ قائم رہنے والے سے محبت کرتا ہے۔ اُس عہد پر جس کے معنیٰ قرآن کریم کے سمجھنے والوں نے شریعت محمدیہ کے کئے ہیں۔ پس ہو۔

احکام اوامر و نواہی

قرآن کریم کی شریعت میں ہمیں بتائے گئے اگر ہم نے جو عہد بیعت کی۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان رکھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہم اپنے لئے اسوۂ حسنہ بنائے رہیں گے۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہوں گے اور جن راہوں پر ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم نہیں پڑا ہم ان راہوں پر قدم نہیں ماریں گے اگر اس عہد کو ہم نباہیں گے اگر ہم خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو اپنے لئے ڈھال بنائیں گے اور سلامتی کا اور بھٹکنے سے حفاظت کا ذریعہ اسے قرار دیں گے اس کی انگلی پکڑیں گے (یہ تمثیلی زبان ہے ٹھیک ہے۔ لیکن تمثیلی زبان کے بغیر ہم سمجھ نہیں سکتے) ہم اس سے یہ عاجزانہ دعائیں کریں گے کہ وہ خود ہمارا رہبر بنے اور اگر تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کر کے اپنے روحانی وجود کے حسن کے نقوش اُبھاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں فرق کر دے گا اور جب

اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں ایک فرق کرے گا

اس طرح ہم سے پیار کرے گا تو ہم سے غلطیاں یا سرزد نہیں ہوں گی یا ہمیں توبہ اور استغفار کے ساتھ ان غلطیوں کی معافی کی توفیق ملے گی اور اللہ تعالیٰ نیکیوں کی راہوں کو ہمارے لئے منور کر دے گا اور ہمارے قویٰ کو اور ہماری طاقتوں کو اور ہماری استعدادوں کو بصیرت پڑ جائے گی کہ صرف الٰہی راہوں پر وہ چلیں جن راہوں کو اللہ تعالیٰ کے نور نے اس کی رحمت کے ساتھ منور کیا ہوا ہے۔ یہ وہ امتیاز ہے۔ یہ وہ فرقان ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جاتے رہے ہیں اور جیتے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ وہ ذمہ داری ہے جو آپ پر ڈالی گئی ہے۔ اس کے بغیر اس دعویٰ میں آپ سچے نہیں ہو سکتے کہ ہماری زندگیاں نوعِ انسانی کے دلوں کو جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے ہیں۔ یہ

ہماری زندگی کا مقصد

ہے اس لئے جو خدا نے کہا کہ عہدوں کو پورا کرو اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو۔ تم میں اور غیر میں ایک امتیاز ایک فرقان پیدا کیا جائے گا اور تمہاری کمزوریوں کو ان ہر دو معنیٰ میں جو میں نے بتائے ڈھانپ دیا جائے گا اور نور کے سامان تمہارے لئے پیدا کئے جائیں گے۔ یہ امتیاز ہے۔ یہ امتیاز اگر آپ پیدا کر لیں تو کسی کو کچھ اور کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ہر شخص یہ سمجھے گا کہ غیروں میں اور ان میں فرق ہے اور ہر شخص یہ سمجھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے نور کی طرف یہ قوم لے جانے والی ہے اس لئے تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کے مطابق اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔

(الفضل یکم مارچ ۶۸ء)

○

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی لغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱	مکرم شریف احمد صاحب جاوید سبزی فروش گول بازار ربوہ	۱۰/- روپے
۲	" محمد عبداللہ صاحب پان سگریٹ فروش " " "	۱۰/- "
۳	" لطیف احمد صاحب مجاہد پھل فروش " " "	۱۳/- "
۴	" حفیظ احمد صاحب عادل آئس کریم فروش " "	۱۰/- "
۵	" رشید احمد صاحب منیر ٹی سٹال " " "	۱۰/- "
۶	" عبدالولی صاحب سبزی فروش " "	۱۰/- "
۷	" بشیر احمد صاحب بوٹ میکر " "	۱۰/- "
۸	" نوحی عبدالرحیم صاحب بوٹ میکر " "	۱۲/- "
۹	" مشتاق احمد صاحب " " "	۱۰/- "
۱۰	" حبیب اللہ صاحب خادم " " "	۱۲/- "
۱۱	" خورشید احمد صاحب " " "	۱۲/- "
۱۲	" محمد صدیق صاحب فضل عمر کریانہ سٹور " "	۱۰/- "
۱۳	" محمد صدیق صاحب کشمیر کریانہ سٹور " "	۴۸/- "
۱۴	" محمد صادق صاحب گفٹ سنٹر " "	۵۶/- "
۱۵	" محمد الدین صاحب چوہدری کلاتھ سٹور " "	۱۳/- "
۱۶	" کمال محمد صاحب بقاپوری چوہدری کریانہ سٹور " "	۱۳/- "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ترسیل چندہ وقفِ جدید

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم فوری طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد چندہ وقفِ جدید جمع فرما دیں اور اسماء اور تفاصیل دفتر ہذا کو ارسال فرما دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ حیدر آباد کی قرار داد تعزیت

ہم ممبران جماعت احمدیہ حیدر آباد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد کی والدہ محترمہ کی وفات پر دلی درد اور غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہیں ہم اس صدمہ میں مکرم مربی صاحب، ان کے والد محترم اور دیگر اعزہ و اقربا کے غم میں شریک ہیں۔

مرحومہ اعلیٰ اور نیک خوبیوں کی مالک تھیں ۔ موصیہ تھیں اور سلسلہ کے ساتھ والہانہ محبت و اخلاص رکھتی تھیں ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں رمضان المبارک کے مبارک ماہ میں اپنے پاس بلایا اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہونے کی سعادت نصیب ہوئی جو ان کے نیک انجام پر دال ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دیتے ہوئے اعلیٰ علیین میں داخل فرمائے اور ان کے پسماندگان بالخصوص محترم مربی صاحب ۔ ان کے والد محترم اور ان کے دیگر بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق دیتے ہوئے ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے اور ان کی نیک دعاؤں کا انہیں ہمیشہ وارث بناتا رہے۔

(ممبران جماعت احمدیہ حیدر آباد)

تلاش گمشدہ

ایک عدد سونے کی بالی وزنی تقریباً ساڑھے تین ماشہ مسجد خلیل محلہ دار العلوم غربی ربوہ کے ارد گرد کہیں گر گئی ہے ۔ اگر کسی بھائی یا بہن کو ملی ہو تو درج ذیل پتہ پر پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

خاکسار

مقبول احمد ذبیح مربی سلسلہ احمدیہ ۱۹/۲ محلہ دار العلوم غربی نزد مسجد صادق ربوہ

پتہ درکار ہے

مکرم مبارک احمد صاحب ولد حاجی محمد الدین صاحب موصی ۱۷۱۴۸ کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے موجودہ مکمل پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں ۔ (سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
کمرشل بلڈنگ
فرحت علی جیولرز
شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۲۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارے
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ ۔ لاہور
تشریف لائیں !
فون نمبر: دفتر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۳۱۰ رہائش: ۶۳۰۱۰ فیکٹری ریٹا ٹاؤن: ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں !

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو ترقی دیجئے ! (مینیجر)

ماہنامہ خالد ربوہ
ماہنامہ خالد نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلس سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں
مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔
سالانہ قیمت
دس روپے ۱۰/-
(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ھو الشافی
نرخنامہ ادویات حیوانات
اکسیر منہ کھر
فی کورس (دس پیکٹ) -/۸
فی گرس -/۱۹۲ علاوہ ڈاک خرچ
۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ہومیو ڈسپنسری ر جسٹرڈ (ڈاکٹر لئیق ہومیو)
ربوہ : فون ۶۰۶/۲۰۷

۱۹۷۴ء کے بعد
ترقی کی طرف ایک اور قدم
دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے ۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں ۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے ۔
دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ ۔ منیجر انوار احمد جان

ربّ زدنی علماً ۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم)
علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرمؐ)
ع ہیں اے ترکھان ہو تو الیم لے لوہار ہو تو ۔ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو
بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے
نسیم رجسٹرڈ
بفضل اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے :

کورس	مدت	فیس	کورس	مدت	فیس
۱- اسٹیل فکسر (سٹیل بار بائینڈر اور سٹیل ایکٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳- پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲- شٹرنگ کارپینٹر	۲	۱۰۰	۴- کنسٹرکشن فورمین	۴	۲۵۰ روپے

کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی زبان پڑھائی جاتی ہے ۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کروائیں !
ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، فورڈ کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں ۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت !
باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے !
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
بازار اللہ کھوہ نزد باغبر گڑھی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور ۔ فون نمبر: 60540 55411
برانچ ۶۵/۵ کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ ۔ صدر راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے ۔ (مینیجر الفضل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار کیل ۔ چیل ۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ ۔ فیروز پور روڈ ۔۔۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ ۔۔۔ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور ۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ائیر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ فیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر :۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

بچوں کی تربیت کا آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے ۔۔۔!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے ۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

آپ کا اپنا ادارہ

کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے

ہمارے ہاں تشریف لائیے

اپنے احباب کیلئے ۲۵% کی سپیشل رعایت

میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۳۲۷۲

چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

بیٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۳۶۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا ۔ ریڈیو پاکستان ۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن ۔ ایچ ۔ ایف ۔ ایف اور نیسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵ ۔ بی انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں ۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں ۔ نیز ریڈی میڈ کرتے ، شلواریں ، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں ۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵ ۔ انارکلی لاہور

نرخنامہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۲ پیکٹ) قیمت ۔/۱۲

خناق روک

حفظ ماتقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۔/۲

درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن

دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

مکمل فہرست ادویات مفت

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۶۰۷ ، ۶۰۶

ہر قسم کا سامان سائنس و طبی زخموں پر چھڑکنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے !

فون ملز ۲۷۹۴۶ ؛ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹر ۔۔۔ ایکسپورٹر

لون ۔ وائل ۔ پردہ کلاتھ ۔ پاپلین ۔ جاذب نظر ۔ دیدہ زیب ۔ ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ۔ ریل بازار فیصل آباد

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے ۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ کافی ہے

حکیم عبد الحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

گوجرانوالہ فون نمبر ۴۸۴۴۷ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

ہر قسم کا

کاغذ ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور ۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹

گھر :۔ ملک عبد اللطیف ستکوہی ۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہوتے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

اعلانِ نکاح و تقریبِ رخصتانہ

مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد نور راولپنڈی میں خاکسار نے عزیز مکرم نعیم احمد صاحب سنوری ابن محترم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری بیت الکریم جوہر آباد راولپنڈی کے نکاح کا اعلان عزیزہ عطیہ ناہید صاحبہ بنت مکرم منور احمد صاحب سلیم مرحوم محلہ قاسم آباد راولپنڈی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر کیا اور دعا کرائی۔ اسی روز بعد نماز عشاء تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں مکرم چوہدری نور احمد صاحب سنوری آڈیٹر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے دعا کرائی۔
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق اور تقریب کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ فرمائے۔ آمین

محمد شفیع اشرف۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
مسجد نور۔ مری روڈ۔ راولپنڈی

دعا ہائے مغفرت

۱۔ میرے تایا صوفی محمد حسین صاحب بعمر تقریباً ۷۰ سال ۹/۹ بروز جمعہ اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
مرحوم اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔ (محمد صادق فاروق گوھڑ چوہدری علی محمد صاحب گروندی ضلع خیرپور)

۲۔ چوہدری غلام رسول صاحب بسرا نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلونڈی بھنڈراں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۷۸ء/ ۲۹ رمضان المبارک بروز سوموار بوقت ۱۱½ بجے اپنے حقیقی مولا سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
مرحوم خیر سے ہی تھے ان کو تلونڈی بھنڈراں کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نہایت مخلص احمدی، دعا گو، ملنسار، پابند صوم و صلوٰۃ اور کم گو انسان تھے۔ خاکسار نے غیر از جماعت احباب سے بھی انکی تعریف سنی ہے۔ نزع کی حالت میں بھی وہ مقامی جماعت کے چندہ کے بارہ میں اپنے بیٹے کو سمجھاتے رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ صرف چھوٹا بیٹا غیر شادی شدہ ہے۔
احباب جماعت دعا کریں کہ مولا کریم مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے، اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (منصور احمد قمر مربی احمدیہ تلونڈی بھنڈراں ضلع سیالکوٹ)

قائدین کرام، ناظمین و سیکرٹریان وقف جدید

کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں وقفِ جدید نصف سے زائد گزر نے کے باوجود ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے وعدہ جات دفتر اطفال موصول نہیں ہوئے۔ وعدہ جات کی مکمل فہرستیں تیار فرما کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔
یاد رہے کہ سو فیصد بچوں اور بچیوں کو اس بابرکت تحریک میں شامل کرنا آپ کا فرض ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت اسٹاف

نور ہسپتال النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸ کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔ اپنی جماعت کے صدر یا امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ خود آئیں یا درخواست دیں۔
۱۔ نرس۔ (ٹرینڈ مڈوائف بمع تجربہ) ۱ عدد
۲۔ مالی۔ .... ۱ عدد
۳۔ خانساماں (گھر کیلئے) .... ۱ عدد
معقول تنخواہ کا تعین قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
انچارج نور ہسپتال۔ ST-11/19 النور سوسائٹی
فیڈرل بی ایریا۔ کراچی ۳۸

نقد و آسان اقساط پر

ایل ڈی اے سے باضابطہ ٹیکنیکلی منظور شدہ رہائشی سکیموں
رحمان آباد و رحمان زار
T.P.G. 1015/1272/20-8-78
T.P.G. 995/1202/20-7-78
میں پلاٹس حاصل کیجئے!
تفصیلات: جدید طرز پر عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایل ڈی اے کی پلاننگ کے مطابق ان شاندار سکیموں کو محکمہ ایل ڈی اے نے بھی منظور کر لیا ہے۔
محل وقوع: فیصل ٹاؤن، یونیورسٹی نیو کیمپس، ماڈل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ جیسے جدید علاقوں کے سنگم پر واقع۔
خصوصیات:
۱۔ ۳۰ فٹ تا ۶۰ فٹ کشادہ سڑکیں۔
۲۔ بچوں کے پارک ۳۔ مسجد
۴۔ کلینک ۵۔ شاپنگ سنٹر
۶۔ پُر فضا مقام ۷۔ ذرائع آمد و رفت وافر مقدار میں
۸۔ بادِ صبا کی صبح و شام اٹھکیلیاں۔
قیمت :۔ تین ہزار روپیہ فی کنال (علاوہ ترقیاتی اخراجات)
جلد آئیے۔ فائدہ اٹھائیے۔ پلاٹ خریدیئے۔ گھر بنائیے
سراہا خدمت:۔ اٹلس انٹرنیشنل ۱۷ وحدت روڈ بالمقابل پٹرول پمپ وحدت روڈ، لاہور، فون نمبر:۔ 853102

ھو الشافی
سولہ ۱۶ آپریشن کیسیز
16 OPERATION CASES
مثلاً اپنڈے سائیٹس، گیریز، موتیا بند، ناسور، کالا موتیا، گلہڑ، بواسیری مسے، ناک کے غدود، زیر جلد گلٹیاں، کان بہنا، بواسیر، پائیوریا۔ عورتوں کا بانجھ پن، گوہانجنی، ناسور جسم پر ہو تو
بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم
کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے
"کیور ہیو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں
کیور ہیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ۔ فون ۶۰۷ ، ۶۰۶

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ
اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
نیلم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱